WFP

FATA

HUJRA

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

تربیتی کتابچہ

برائے فروغ گھریلوں سبزیوں کی کاشتکاری

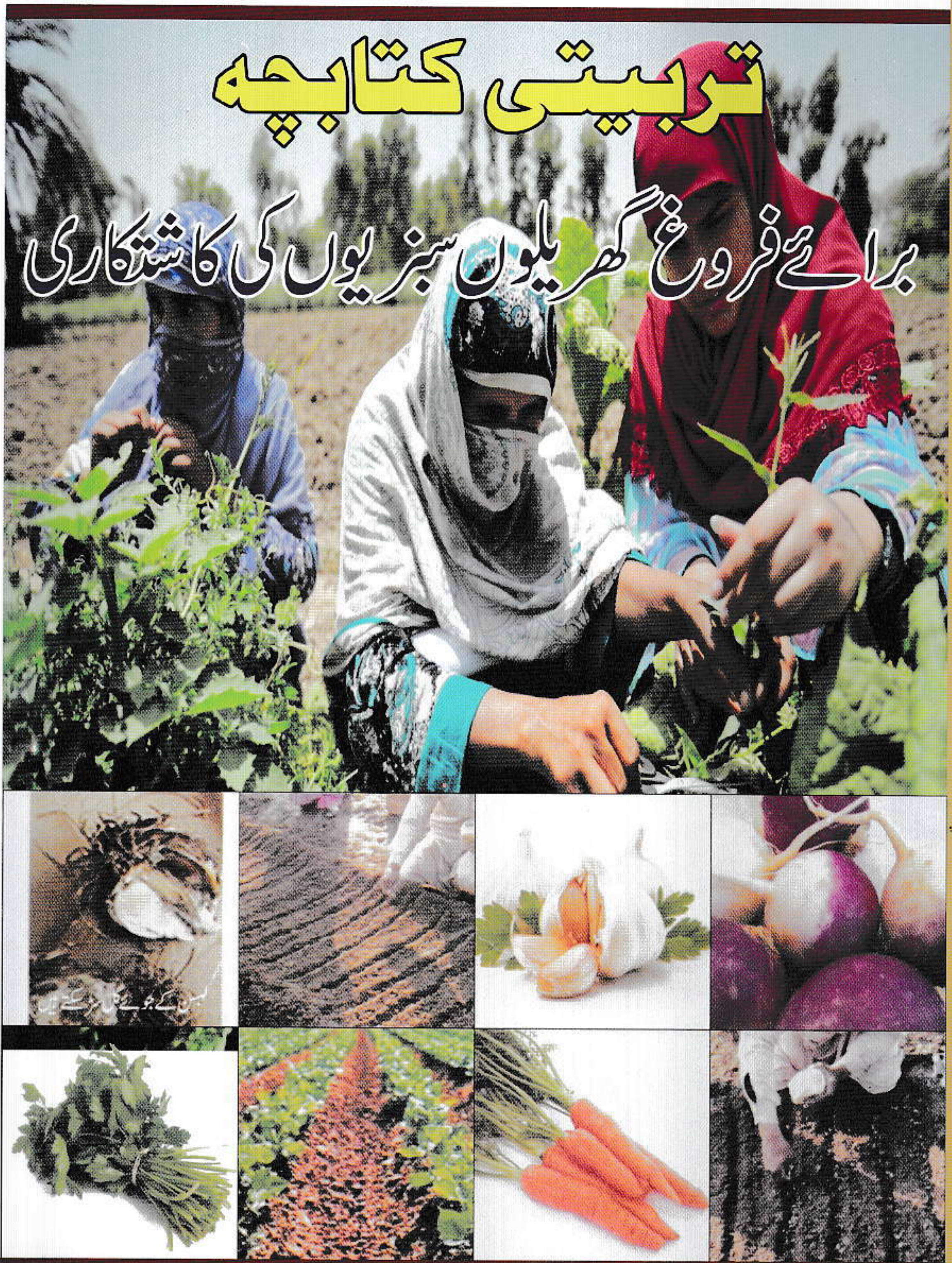

Livelihoods and CBDRM initiatives for community uplift in Bajaur and Mohmand - FATA.

HUJRA (Holistic Understanding for Justified Research & Action)

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

فہرست

تعارف ---- 3

سبزیوں کی درجہ بندی ---- 4

شروعات / تیاریاں ---- 5

جگہ کا انتخاب ---- 5

زمین کی تیاری ---- 5

گھریلوں سطح پر گلی سڑی کھاد بنانے کا طریقہ ---- 5

گھریلوں سطح پر کیڑے مار دوائی بنانے کا طریقہ ---- 6

پنیری لگانا ---- 6

باغیچہ میں استعمال ہونے والے اوزار ---- 7

سبزیاں لگانا ---- 8

پالک (سنگل اور ڈبل) ---- 8

میتھی ---- 10

دھنیا ---- 11

مولی ---- 12

گاجر ---- 13

شلغم ---- 14

لہسن ---- 15

عام مشورے ---- 16

HUJRA (Holistic Understanding for Justified Research & Action)

WFP

FATA

HUJRA

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

تعارف

گھر کی کسی فاضل یا بغیر استعمال والی جگہ پر سبزیوں کی پیداوار کو کچن گارڈن یا گھریلو سطح کا باغیچہ کہتے ہیں۔شہری اور گاؤں کی عورتوں کے لئے یہ آمدن اور فارغ وقت گزارنے کا مفید مشغلہ ہے۔

ماہرین خوراک کے ایک اندازے کے مطابق انسانی جسم کی بہترین نشونما اور بڑھوتی کیلئے غذا میں سبزیوں کا استعمال 300 تا 350 گرام فی کس روزانہ ہونا ضروری ہے جبکہ پاکستان میں سبزیوں کا فی کس روزانہ استعمال 100 سے بھی کم ہے۔سبزیوں کے اس کم استعمال کی ایک وجہ کم پیداوار اور سبزیوں کا مہنگا ہونا بھی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے سبزیوں کی پیداوار کی غذائیت کی کمی کو دور کیا جا سکے۔گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت کے اس سلسلہ میں انتہائی موثر کاوش ہے۔

گھریلو باغیچہ پر تھوڑی سی محنت سے نہ صرف تازہ اور زہریلی ادویات سے پاک سبزی پیدا کی جا سکتی ہے۔

یہ کتابچہ خواتین کو عملی تربیت دینے والوں کیلئے یا خود کچن کارڈنگ کرنے والی خواتین کیلئے عملی کتاب ہے۔اس کتابچہ کا زیادہ زور " کیوں گھریلو باغچہ " کی بجائے اس بات پر ہے کہ گھریلو سطح پر سبزیاں کیسے اگائیں۔

سبزیوں کی درجہ بندی

درجہ بندی بلحاظ موسم

موسمی عوامل کے لحاظ سے سبزیوں کی دو اقسام ہیں۔

1 گرمیوں کی سبزیاں

گرمیوں کی سبزیوں میں ٹماٹر، مرچ، بینگن، کھیرا، بھنڈی، کالی توری، گھیا توری، کریلا، اروی، تربوز، خربوزہ، پیٹھا کدو، آلو، ہلدی وغیرہ ہیں جو عموماً فروری مارچ میں کاشت ہوتی ہیں اور ستمبر اکتوبر تک ان کی کاشت جاری رہتی ہے۔ یہ گرمیوں کی سبزیاں کہلاتی ہیں۔

2 سردیوں کی سبزیاں

یہ سبزیاں ستمبر اکتوبر میں کاشت ہوتی ہیں اور فروری مارچ تک برداشت ہوتی رہتی ہیں۔ موسم سرما کی سبزیوں میں پھول گوبھی، آلو، پیاز، شلغم، مٹر گاجر پالک، میتھی، دھنیا، لہسن اور چقندر شامل ہیں۔

درجہ بندی بلحاظ طریقہ کاشت

طریقہ کاشت کی بنیاد پر سبزیات کی تین قسمیں ہیں۔

1 براہ راست بیج سے کاشت ہونے والی سبزیاں

موسم سرما میں مولی، شلغم، گاجر، پالک، دھنیا، میتھی اور مٹر جبکہ موسم گرما میں بھنڈی، کریلا شامل ہیں۔

2 پنیری سے کاشت ہونے والی فصلیں

ٹماٹر، مرچ، شملہ مرچ اور بینگن گرمیوں میں کب کہ پھول گوبھی، بند گوبھی، بروکلی، پیاز اور سلاد موسم سرما میں بذریعہ پنیری کاشت ہونے والی سبزیاں ہیں۔ علاوہ ازیں شعبہ سبزیات قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد کی جدید تحقیق کے مطابق موسم گرما کی بیلوں والی سبزیات مثلاً کھیرا، تر، گھیا کدو وغیرہ کی پنیری پلاسٹک کی تھیلیوں میں اگائی جا سکتی ہیں۔ جس سے پیداوار میں دگنا اضافہ ممکن ہے۔

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

شروعات / تیاریاں

گھریلوں باغچہ کے لئے جگہ کا انتخاب

سبزیوں کے لئے ایسی جگہ منتخب کیجئے جہاں پودے دن میں کم از کم چھ گھنٹے سورج کی روشنی سے مستفید ہوسکیں لہذا باغیچے والی جگہ پر بڑے درخت اور جھاڑیاں نہ ہوں۔ باغیچہ ایسی جگہ لگائیں جہاں پانی کی پہنچ آسان ہو۔ جانوروں اور پرندوں سے دور جگہ منتخب کریں۔ زمین کو پتھر، پلاسٹک اور دوسری اشیاء سے پاک کریں۔

زمین کی تیاری

سبزیوں کی کاشت کے لئے زمین کا بالائی حصہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ چونکہ اسی حصہ سے پودے نے خوراک اور پانی حاصل کرنا ہے۔ اس لئے اس کی اچھی تیاری اور زرخیز انتہائی ضروری ہے۔ سبزی کی کاشت کے لئے عام نرم زمین انتہائی موزوں خیال کی جاتی ہے۔ سخت زمین یا چکنی مٹی والی زمین بھل یا ریت اور گوبر کھاد وافر مقدار میں ملا کر قابل کاشت بنائی جاسکتی ہے۔

گھریلوں کھاد بنانے کا طریقہ

کھاد بنانے کے لئے پہلے گڑھا کھودیں، جانوروں کا گوبر، پتے، سبزیاں اور پھلوں کے چھلکے اس گڑھے میں ڈالیں۔ پلاسٹک یا پھلی تھین نہ ڈالیں۔ جب گڑھا کسی حد تک بھر جائے تو اس کے اوپر یوریا کی ایک تہہ ڈالیں۔ یوریا کے بعد گندم کا بھوسہ، عام مٹی اور پانی کا چھڑکاؤ بھی کردیں پھر اسی طرح تہہ بہ تہہ اس گڑھے کو بھردیں۔

بارش اور سورج کی روشنی سے بچانے کے لئے گڑھے کو پلاسٹک سے ڈھانپ لیں اور مٹی لیپ کرکے بند کردیں، چار مہینے بعد یہ کھاد تیار ہوجاتی ہے۔ گڑھے کو کھول دیں۔ کھاد استعمال کرنے سے پہلے دھوپ میں پھیلا دیں تاکہ اضافی نمی سوکھ جائے۔

گھریلوں سطح پہ گلی سڑی کھاد بنانا

گھریلوں کھاد کی افادیت

گھریلوں کھاد، گوبر کی کھاد، پتوں کی کھاد کی امیزیش ہوتی ہے یہ کھاد زمین میں ملانے سے مٹی کے ذرات آپس میں جڑ جاتے ہیں۔ جس سے زمین کی ساخت بہتر ہوجاتی ہے۔ گھریلوں کھاد سے زمین میں پانی اور ہوا کی آمدورفت آسان ہوجاتی ہے۔ ریتلی زمین میں پانی کا ٹھہرنا مشکل ہوتا ہے، ایسی زمین میں یہ کھاد سپنج کا کام دیتی ہے جس سے پانی زمین میں زیادہ دیر ٹھہر سکتا ہے۔

گھریلوں کھاد سے نہ صرف زمین کی ساخت بہتر ہوتی ہے بلکہ زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ یہ کھاد گوبر اور پتوں کی امیزیش ہوتی ہے اس لئے اس میں تمام ضروری غذائی اجزاء موجود ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ غذائی اجزا کیمیائی کھاد کی نسبت، گھریلوں کھاد میں کم ہوتے ہیں، لیکن لمبے عرصے کے لئے زمین کو زرخیز پہنچاتے ہیں۔ یہ زمین میں غذائی اجزاء کے ذرات، پانی کے ذرات کی طرح پودے کو لمبے عرصے تک فراہم کرتے ہیں۔

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

گھریلوں سطح پر کیڑے مار دوائی بنانے کا طریقہ

گھریلوں سطح پر سبزیاں اگانے کیمیائی ادویات کی استعمال کم کیا جاتا ہے۔اس کی جگہ گھریلوں سطح پر بنائی گئی ادویات کا استعمال بہتر رہتا ہے۔

ایک کنال کے رقبے کے لئے اس دوائی کے لئے جن اجزاء کی ضرورت ہوتی ہے۔وہ مندرجہ ذیل ہیں

اجزاء	مقدار
لہسن	ایک پیالی
مرچ	ایک پیالی
تارامیرا کا تیل	ایک پیالی
سرف یا صابن	ایک پیالی

تیاری:۔

تمام اجزاء کو جوسر میں ڈال کر بلینڈ کرلیں۔آمیزے کو چھان لیں اور سپرے مشین کی مدد سے پودوں پر سپرے کرلیں۔

سرخ مرچ اور راکھ کو برابر مقدار میں ملا کر پودوں پر چھڑ کنے سے بھی کیڑوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

پنیری تیار کرنے کا طریقہ

پنیری کا مقصد بہت چھوٹے بیج کی اگائی ہے۔پھر یہ چھوٹے پودے پہلے سے تیار کی گئی کیاریوں میں منتقل کئے جاتے ہیں۔پودے کا سائز منتقلی کے وقت کم ازکم 6-4 انچ ہونا چاہیے۔

زمین کی تیاری

چار فٹ لمبی اور دو فٹ چوڑی زمین گھریلوں سطح پہ سبزی کی پنیری کے لئے کافی ہے۔

باغیچہ کا ایک حصہ پنیری کی پیداوار کے لئے مختص ہونا چاہئے۔

اس جگہ کو دھوپ میں ہونا چاہئے۔

تمام پتھر، گند اور سوکھی شاخیں ہٹا دیں۔

زمین کو اچھی طرح ہموار کرلیں اور پھر کدال کی مدد سے نرم کرلیں۔

اس میں اچھی طرح گلی سڑی کھاد ملائیں۔پھر ہموار کرلیں۔

پھر شاخ کی مدد سے چھ انچ کے فاصلے پر قطاریں لگائیں۔

ان قطاروں میں بیج ڈالیں لیکن بیج کو ایک جگہ اکٹھا نہ ہونے دیں۔

ان قطاروں کو مٹی اور کھاد کے آمیزے سے ڈھانپ لیں۔فوارے کی مدد سے نرسری کو پانی دیں۔اس کے علاوہ ٹماٹر اور مرچ کی پنیری بھی ایسے ہی تیاری کی جاتی ہے۔

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

گھریلو سطح پر سبزیات کی کاشت میں استعمال ہونے والے اوزار

HUJRA (Holistic Understanding for Justified Research & Action)

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

سبزیاں اُگانا

پالک (سنگل اور ڈبل)

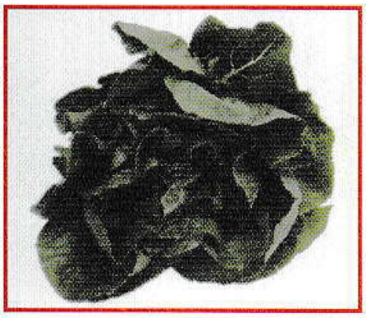

وقت کاشت: ستمبر یا اکتوبر

بیج کی کاشت میں وقفہ　　ایک ہفتہ (سات دن)

پالک اُگانے کا طریقہ:۔

1. زمین کو کدال کی مدد سے ہموار کرلیں۔
2. زمین میں گلی سڑی کھاد اچھی طرح ملائیں۔
3. شاخ کی مدد سے زمین میں چار انچ کے فاصلے پر قطاریں بنالیں۔
4. قطاروں میں احتیاط سے پالک کا بیج تسبیح کے دانوں کی طرح ڈال دیں۔
5. قطاروں کے اوپر مٹی اور گلی سڑی کھاد ملا کر ڈال دیں تاکہ بیج اپنی جگہ سے نہ ہٹے کیونکہ ہوا اور پانی بیج کو اپنی جگہ سے دوسری منتقل کردیتے ہیں۔
6. فوارے کی مدد سے زمین کو پانی دے دیں۔
7. پرانے طریقے سے بیج زمین میں ہاتھ کی مدد سے پھلا کر ڈالا جاتا تھا۔ یہ طریقہ اب قطاروں میں پالک لگانے سے تبدیل ہوگیا ہے۔ قطاروں میں لگانے سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے میں آسانی اور کھیت کی صفائی اور خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

آبپاشی:۔

پالک کو فوارے کی مدد سے پانی دینا چاہیے۔
عام طور پر ایک ہفتے تک وقفے سے پانی دینا چاہیے، لیکن زمین کی حالت دیکھ کر فیصلہ کرنا چاہیے، اگر زمین وتر میں نہ ہو تو دو یا تین دن بعد بھی پانی دے سکتے ہیں۔ بارش میں پانی دینے سے گریز کریں۔

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا:۔

قطاروں میں پالک لگانے سے یہ کام آسان ہوجاتا ہے، جب پالک کا بیج نکل کر چند انچ کا پودا بن جائے تو جڑی بوٹیاں تلف کرنا ضروری ہے جوں جوں پودے بڑے بڑے ہوتے ہے یہ کام کم ہوتا جاتا ہے۔

کھاد کا استعمال:۔

کیمیائی کھادوں استعمال عام طور پر گھریلوں سطح پر بہت کم کیا جاتا ہے۔ گھریلوں کھاد زمین کو تیار کرتے وقت ڈال دی جاتی ہے۔
اگر ضرورت ہو تو ایک یا ڈیڑھ کلو کھاد بعد میں قطاروں اور زمین کی تیاری میں ڈال سکتے ہیں۔

کٹائی / برداشت

پالک کی کٹائی دسمبر میں شروع ہوکر فروری تک جاری رہتی ہے۔ اگر بیج ایک ہفتے کے وقفے سے بویا جائے تو پالک مارچ تک وصول کی جاسکتی ہے۔

کیڑے اور بیماریاں:۔

چست تیلہ، چور کیڑا، پتوں کا گلنا اور جڑوں کا گلنا عام بیماریاں اور کیڑے ہیں۔ان کیڑوں اور بیماریوں کو گھریلوں سطح پر بنائی گئی دوائی سے آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی چور کیڑا یا ٹڈی وغیرہ نظر آئے تو ہاتھ سے تلف کرنا چاہئے۔سرخ مرچ اور راکھ کا آمیزہ پودوں پر چھڑ کنے سے بھی کیڑوں پر قابوں پایا جا سکتا ہے۔انجا: یہ ایک دوائی ہے جو عام طور پر گاؤں میں مل جاتی ہے۔اس کو پانی میں حل کر کے پودوں سے کچھ دور زمین پر چھڑ کاؤں کرنے ے دیمک پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

WFP

FATA

HUJRA

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development
and Cooperation SDC

میتھی

وقت کاشت: ستمبر یا نومبر

بیج کی کاشت میں وقفہ (ایک ہفتہ سات دن)

میتھی اُگانے کا طریقہ:۔

1 زمین کو کدال کی مدد سے ہموار کرلیں۔

2 زمین میں گلی سڑی کھاد اچھی طرح ملائیں۔

3 شاخ کی مدد سے زمین میں چار انچ کے فاصلے پر قطاریں بنالیں۔

4 قطاروں میں احتیاط سے میتھی کا بیج تسبیح کے دانوں کی طرح ڈال دیں۔

5 قطاروں کے اوپر مٹی اور گلی سڑی کھاد ملا کر ڈال دیں تا کہ بیج اپنی جگہ سے نہ ہٹے کیونکہ ہوا اور پانی بیج کو اپنی جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دیتے ہیں۔

6 فوارے کی مدد سے زمین کو پانی دے دیں۔

پرانے طریقے سے بیج زمین میں ہاتھ کی مدد سے پھیلا کر ڈالا جاتا تھا۔ یہ طریقہ اب قطاروں میں میتھی لگانے سے تبدیل ہو گیا ہے۔ قطاروں میں لگانے سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے میں آسانی اور کھیت کی صفائی اور خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

آبپاشی:

میتھی کو فوارے کی مدد سے پانی دینا چاہئے۔

عام طور پر ایک ہفتے تک وقفے سے پانی دینا چاہئے، لیکن زمین کی حالت دیکھ فیصلہ کرنا چاہئے، اگر زمین وتر میں نہ ہو تو دو یا تین دن بعد بھی پانی دے سکتے ہیں۔ پانی میں پانی دینے سے گریز کریں۔

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا:۔

قطاروں میں میتھی لگانے سے یہ کام آسان ہو جاتا ہے، جب بیج نکل کر چند انچ کا پودا بن جائے تو جڑی بوٹیاں تلف کرنا ضروری ہے جوں جوں پودے بڑے ہوتے ہیں یہ کام کم ہوتا جاتا ہے۔

کھاد کا استعمال:۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال عام طور پر گھریلوں سطح پر بہت کم کیا جاتا ہے۔ گھریلوں کھاد زمین کو تیار کرتے وقت ڈال دی جاتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ایک یا ڈیڑھ کلو کھاد بعد میں قطاروں اور زمین کی تیاری میں ڈال سکتے ہیں۔

کٹائی / براشت

میتھی کی کٹائی دسمبر میں شروع ہو کر فروری تک جاری رہتی ہے۔ اگر بیج ایک ہفتے کے وقفے سے بویا جائے تو میتھی مارچ تک وصول کی جاسکتی ہے۔

کیڑے اور بیماریاں:۔

چست تیلہ، چور کیڑا، پتوں کا گلنا اور جڑوں کا گلنا عام بیماریاں اور کیڑے ہیں۔ ان کیڑوں اور بیماریوں کو گھریلوں سطح پر بنائی گئی دوائی سے آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی چور کیڑا یا ٹڈی وغیرہ نظر آئے تو ہاتھ سے تلف کرنا چاہئے۔

سرخ مرچ اور راکھ کا آمیزہ پودوں پر چھڑکنے سے بھی کیڑوں پر قابوں پایا جاسکتا ہے۔ انجا: یہ ایک دوائی ہے جو عام طور پر گاؤں میں مل جاتی ہے۔ اس کو پانی میں حل کر کے پودوں سے کچھ دور زمین پر چھڑکاؤں کرنے ے دیمک پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

دھنیا

وقت کاشت: ستمبر یا نومبر

بیج کی کاشت میں وقفہ (ایک ہفتہ سات دن)

دھنیا اُگانے کا طریقہ:۔

1 زمین کو کدال کی مدد سے ہموار کرلیں۔
2 زمین میں گلی سڑی کھاد اچھی طرح ملائیں۔
3 شاخ کی مدد سے زمین میں چار انچ کے فاصلے پر قطاریں بنالیں۔
4 قطاروں میں احتیاط سے دھنیا کا بیج تسبیح کے دانوں کی طرح ڈال دیں۔
5 قطاروں کے اوپر مٹی اور گلی سڑی کھاد ملاکر ڈال دیں تاکہ بیج اپنی جگہ سے نہ ہٹے کیونکہ ہوا اور پانی بیج کو اپنی جگہ سے دوسری جگہ منتقل کردیتے ہیں۔
6 فوارے کی مدد سے زمین کو پانی دے دیں۔

پرانے طریقے سے بیج زمین میں ہاتھ کی مدد سے پھیلا کر ڈالا جاتا تھا۔ یہ طریقہ اب قطاروں میں دھنیا لگانے سے تبدیل ہوگیا ہے۔ قطاروں میں لگانے سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے میں آسانی اور کھیت کی صفائی اور خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

آبپاشی:

دھنیا کو فوارے کی مدد سے پانی دینا چاہئے۔
عام طور پر ایک ہفتے تک وقفے سے پانی دینا چاہئے، لیکن زمین کی حالت دیکھ فیصلہ کرنا چاہئے، اگر زمین وتر میں نہ ہوتو دو یا تین دن بعد بھی پانی دے سکتے ہیں۔ پانی میں پانی دینے سے گریز کریں۔

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا:۔

قطاروں میں دھنیا لگانے سے یہ کام آسان ہوجاتا ہے، جب بیج نکل کر چند انچ کا پودا بن جائے تو جڑی بوٹیاں تلف کرنا ضروری ہے جوں جوں پودے بڑے ہوتے ہیں یہ کام کم ہوتا جاتا ہے۔

کھاد کا استعمال:۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال عام طور پر گھریلوں سطح پر بہت کم کیا جاتا ہے۔ گھریلوں کھاد زمین کو تیار کرتے وقت ڈال دی جاتی ہے۔ اگر ضرورت ہوتو ایک یا ڈیڑھ کلو کھاد بعد میں قطاروں اور زمین کی تیاری میں ڈال سکتے ہیں۔

کٹائی / براشت

دھنیا کی کٹائی دسمبر میں شروع ہوکر فروری تک جاری رہتی ہے۔ اگر بیج ایک ہفتے کے وقفے سے بویا جائے تو دھنیا مارچ تک وصول کی جاسکتی ہے۔

کیڑے اور بیماریاں:۔

چست تیلہ، چور کیڑا، پتوں کا گلنا اور جڑوں کا گلنا عام بیماریاں اور کیڑے ہیں۔ ان کیڑوں اور بیماریوں کو گھریلوں سطح پر بنائی گئی دوائی سے آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے۔

مولی

وقت کاشت   اگست سے ستمبر

بیج کی کاشت کا وقفہ   ایک ہفتہ (سات دن)

مولی اُگانے کا طریقہ:۔

1 آب پاشی

سیلابی طریقے سے کیاریوں کو پانی دینا چاہئے۔فوارے کی مدد سے پانی دینے سے پٹڑیوں کی سطح کی مٹی سخت ہوجاتی ہے بوجہ اس کے بیج کا نکلنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ہفتے میں ایک دفعہ پانی دینا چاہئے جو کہ ایک عام ظاہری آنکھ سے دیکھا جاسکتا ہے۔بارش میں اور بارش کے بعد آبپاشی سے گریز کریں۔

کھاد کا استعمال:۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال عام طور پر گھریلوں سطح پر بہت کم کیا جاتا ہے۔گھریلوں کھاد زمین کو تیار کرتے وقت ڈال دی جاتی ہے۔اگر ضرورت ہوتو ایک یا ڈیڑھ کلو کھاد بعد میں قطاروں اور زمین کی تیاری میں ڈال سکتے ہیں۔

کٹائی/برداشت:۔

مولی کا زمین سے نکالنے کا بہترین وقت اکتوبر سے شروع ہوکر فروری تک جاری رہتا ہے۔وقفے سے بیجائی سے یہ وقت مارچ تک جاری رہتا ہے۔

محفوظ کرنا/سکھانا:

مولی کو محفوظ نہیں کیا جاسکتا بلکہ تازہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کیڑے اور بیماریاں:۔

چست تیلہ، چور کیڑا، پتوں کا گلنا اور جڑوں کا گلنا عام بیماریاں اور کیڑے ہیں۔ان کیڑوں اور بیماریوں کو گھریلوں سطح پر بنائی گئی دوائی سے آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی چور کیڑا یا ٹڈی وغیرہ نظر آئے تو ہاتھ سے تلف کرنا چاہئے۔

سرخ مرچ اور راکھ کا آمیزہ پودوں پر چھڑکنے سے بھی کیڑوں پر قابوں پایا جاسکتا

ہے۔انجا: یہ ایک دوائی ہے جو عام طور پر گاؤں میں مل جاتی ہے۔اس کو پانی میں حل کر کے پودوں سے کچھ دور زمین پر چھڑکاؤں کرنے سے دیمک پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

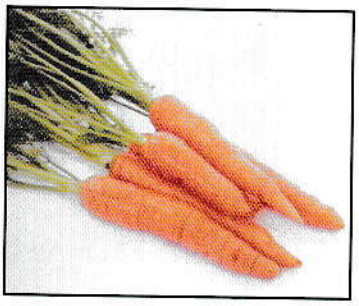

گاجر

کاشت کا وقت ستمبر تا نومبر

بیج کی کاشت میں وقفہ ایک ہفتہ

کاشت کرنے کا طریقہ

1 زمین کو کدال کی مدد سے ہموار کرلیں۔
2 اس میں گلی سڑی کھاد اچھی طرح ملائیں۔
3 پھر اس میں دو سے ڈھائی فٹ کے فاصلے پر پٹڑھیاں بنالیں پٹڑی کے دونوں اطراف پر زمین سے چھ انچ کی انچائی پر ایک انچ گہری لائینس لگائیں۔
4 ان لائنوں میں احتیاط کریں سے تھوڑا تھوڑا کر کے بیج ڈال دیں، بیج کو کسی ایک جگہ اکٹھا ہونے سے گریز کریں بیجکو گلی سڑی کھاد اور ریت ملا کر ڈھانپ دیں۔

جب پودے نکل آئیں تو دو پتے نکلنے کے بعد کے بعد پودوں کی تعداد میں کمی کریں تا کہ گاجر کا سائز بڑا ہونے میں مدد ملے۔

پٹڑیوں کے ایک سرے پر پانی کے پائپ کو گاجر کی کیاریوں کو پانی دیں۔ یہ طریقہ سیلابی طریقہ کہلاتا ہے۔

آب پاشی

سیلابی طریقے سے کیاریوں کو پانی دینا چاہئے۔ فوارے کی مدد سے پانی دینے سے پٹڑیوں کی سطح کی مٹی سخت ہوجاتی ہے بوجہ اس کے بیج کا نکلنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ہفتے میں ایک دفعہ پانی دینا چاہئے جو کہ ایک عام ظاہری آنکھ سے دیکھا جاسکتا ہے۔ بارش میں اور بارش کے بعد آبپاشی سے گریز کریں۔

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا:

جب پودے نکل آئیں اور تین سے چار انچ کے ہوجائیں تو جڑی بوٹیوں کو تلف کردیں۔ جوں جوں پودے بڑے ہونگے جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کا طریقہ کم ہوگا۔ گاجر کو مٹی چڑھا تیر ہنا چاہئے تا کہ گاجر کا سائز اور کوالٹی اچھی ہوگی۔

کھاد کا استعمال:۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال عام طور پر گھریلوں سطح پر بہت کم کیا جاتا ہے۔ گھریلوں کھاد زمین کو تیار کرتے وقت ڈال دی جاتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ایک یا ڈیڑھ کلو کھاد بعد میں قطاروں اور زمین کی تیاری میں ڈال سکتے ہیں۔

کٹائی / برداشت:۔

گاجر کو زمین سے نکالنے کا صحیح وقت اکتوبر سے نومبر تکجاری رہتا ہے۔ بیج کی کاشت میں وقفہ سے گاجر کی پیداوار کو مارچ تک بڑھایا جاسکتا ہے۔

محفوظ کرنا / سکھانا:۔

گاجر کو محفوظ نہیں کیا جاسکتا بلکہ تازہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کیڑے اور بیماریاں:۔

چست تیلہ، چور کیٹرا، پتوں کا گلنا اور جڑوں کا گلنا عام بیماریاں اور کیڑے ہیں۔ ان کیڑوں اور بیماریوں کو گھریلوں سطح پر بنائی گئی دوائی سے آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی چور کیڑا یا ٹڈی وغیرہ نظر آئے تو ہاتھ سے تلف کرنا چاہئے۔

سرخ مرچ اور راکھ کا آمیزہ پودوں پر چھڑ کنے سے بھی کیڑوں پر قابوں پایا جاسکتا ہے۔ انجا: یہ ایک دوائی ہے جو عام طور پر گاؤں میں مل جاتی ہے۔ اس کو پانی میں حل کر کے پودوں سے کچھ دور زمین پر چھڑکاؤں کرنے ے دیمک پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

WFP

FATA

HUJRA

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

شلغم

کاشت کا وقت: ستمبر تا نومبر

بیج کی کاشت میں وقفہ ایک ہفتہ

کاشت کرنے کا طریقہ

1. زمین کو کدال کی مدد سے ہموار کرلیں۔
2. اس میں گلی سڑی کھاد اچھی طرح ملائیں۔
3. پھر اس میں دو سے ڈھائی فٹ کے فاصلے پر پٹڑیاں بنالیں پٹڑی کے دونوں اطراف پر زمین سے چھ انچ کی انچائی پر ایک انچ گہری لائینں لگائیں۔
4. ان لائنوں میں احتیاط سے تھوڑا تھوڑا کر کے بیج ڈال دیں، بیج کو کسی ایک جگہ اکھٹا ہونے سے گریز کریں پھر بیج کو گلی سڑی کھاد اور ریت ملا کر ڈھانپ دیں۔

جب پودے نکل آئیں تو دو پتے نکلنے کے بعد پودوں میں کمی کریں تا کہ شلغم کا سائز بڑا ہونے میں مدد ملے۔

پٹڑیوں کے ایک سرے پر پانی کے پائپ کو شلغم کی کیاریوں کو پانی دیں۔ یہ طریقہ کہلاتا ہے۔

آب پاشی

سیلابی طریقے سے کیاریوں کو پانی دینا چاہیے۔ فوارے کی مدد سے پانی دینے سے پٹڑیوں کی سطح کی مٹی سخت ہو جاتی ہے بوجہ اس کے بیج کا نکلنا مشکل ہو جاتا ہے ہفتے میں ایک دفعہ پانی دینا چاہیئے جو کہ ایک عام ظاہری آنکھ سے دیکھا جاسکتا ہے۔ بارش میں اور بارش کے بعد آبپاشی سے گریز کریں۔

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا

جب پودے نکل آئیں اور تین سے چار انچ کے ہو جائیں تو جڑی بوٹیوں کو تلف کر دیں۔ جوں جوں پودے بڑے ہونگے جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کا طریقہ کم ہوگا۔ شلغم کو مٹی چڑھاتے رہنا چاہیئے تا کہ شلغم کا سائز اور کوالٹی اچھی ہو۔

کھاد کا استعمال

کیمیائی کھادوں کا استعمال عام بور پر گھریلوں سطح پر بہت کم کیا جاتا ہے گھریلو کھاد زمین کو تیار کرتے وقت ڈال دی جاتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ایک یا ڈیڑھ کلو کھاد بعد میں قطاروں اور زمین کی تیاری میں ڈال سکتے ہیں۔

کٹائی / برداشت

شلغم کو زمین سے نکالنے کا صحیح وقت نومبر سے شروع ہو کر فروری تک جاری رہتا ہے۔ بیج کی کاشت میں وقفہ سے شلغم کی پیداوار کو مارچ تک بڑھایا جائے

محفوظ کرنا / سکھانا

شلغم کو محفوظ نہیں کیا جاسکتا بلکہ تازہ استعمال کیا جاتا ہے۔

کیڑے اور بیماریاں

چست تیلہ، چور کیڑا، پتوں کا گلنا اور جڑوں کا گلنا عام بیماریاں اور کیڑے ہیں۔ ان کیڑوں اور بیماروں کو گھریلو سطح پر بنائے گئی دوائی سے آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے اگر کوئی چور کیڑا یا ٹڈی وغیرہ نظر آئے تو ہاتھ سے تلف کرنا چاہیئے۔ سرخ مرچ اور راکھ کا آمیزہ پودوں پر چھڑکنے سے کیڑوں پر قابو پایا جاسکتا ہے انجا: یہ ایک دوائی ہے جو عام طور پر گاؤں میں مل جائی ہے اس کو پانی میں حل کر کے پودوں سے کچھ زمین پر چھڑکاؤں کرنے سے دیمک پر قابو پایا جاسکتا ہے

لہسن

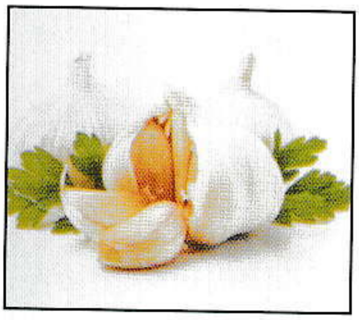

کاشت کا وقت: اکتوبر

کاشت میں وقفہ لہسن کو ایک ہی وقت میں کاشت کیا جا سکتا ہے کیونکہ اس کو زمین سے ایک ساتھ نکال کر سکھایا جاتا ہے

کاشت کا طریقہ

1. کدال کی مدد سے زمین ہموار کر لیں۔
2. زمین میں گلی سڑی کھاد کو اچھی طرح سے ملائیں۔
3. زمین میں چھ انچ کے فاصلے سے قطاریں بنا لیں۔
4. لہسن کے جوئے دو سے تین انچ کے فاصلے پر زمین میں ایک سے دو سے انچ گہرے نرمی سے لگائیں۔
5. لہسن کے جوؤں کو مٹی اور گلی سڑی کھاد سے ڈھانپ لیں۔
6. پائپ کی مدد سے لہسن کی کیاریوں کی سیلابی آبپاشی کریں۔

آب پاشی

سیلابی طریقے سے الہسن کی کیاروں کو پائپ کی مدد سے پانی دیں۔ پانی زیادہ کھڑا ہونے سے گریز کریں کیونکہ لہسن کے جوئے گل سڑ سکتے ہیں۔
ایک ہفتے کے وقفے سے پانی دیں لیکن اگر زمین میں وتر نہ رہے تو ہفتے میں دو مرتبہ بھی پانی دیا جا سکتا ہے۔
بارش میں اور بارش کے بعد کچھ دن تک پانی دینے سے گریز کریں۔

کھاد کا استعمال

کیمیائی کھادوں کا استعمال عام طور پر گھریلو سطح پر بہت کم کیا جاتا ہے۔ گھریلو کھد ازمین کو تیار کرتے وقت ڈال دی جاتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ایک یا ڈیڑھ کلو کھاد بعد میں قطاروں اور زمین کی تیاری میں ڈال سکتے ہیں۔

کٹائی / برداشت

اپریل تا مئی

کیڑے اور بیماریاں

چست تیلہ، چور کیڑا، پتوں کا گلنا اور جڑوں کا گلنا عام بیماریاں اور کیڑے ہیں۔ ان کیڑوں اور بیماروں کو گھریلو سطح پر بنائے گئی دوائی سے آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے اگر کوئی چور کیڑا یا ٹڈی وغیرہ نظر آئے تو ہاتھ سے تلف کرنا چاہئے۔ سرخ مرچ اور راکھ کا آمیزہ پودوں پر چھڑ کنے سے کیڑوں پر قابو پایا جا سکتا ہے انجا: یہ ایک دوائی ہے جو عام طور پر گاؤں میں مل جائی ہے اس کو پانی میں حل کر کے پودوں سے کچھ زمین پر چھڑکاؤں کرنے سے دیمک پر قابو پایا جا سکتا ہے

محفوظ کرنا اور سکھانا

لہسن کے سبز پتوں کو تازہ استعمال کیا جا سکتا ہے لہسن کو عام طور پر سکھایا جاتا ہے۔

Schweizerische Eidgenossenschaft
Confédération suisse
Confederazione Svizzera
Confederaziun svizra

Swiss Agency for Development and Cooperation SDC

عام مشورے

باغیچے کے اندرونی طرف کے ساتھ پودینہ لگائیں

باغیچے میں کم از کم ایک لیموں کا پودہ لگائیں

نامیاتی کھادوں کے استعمال سے گریز کریں

آبپاشی ہمیشہ بتائے ہوئے طریقے سے کریں۔کم اور زیادہ دونوں طرح کی آبپاشی سے گریز کریں

باغیچے کے باہر اور اندر وقتاً فوقتاً جڑی بوٹیاں تلف کرتے رہیں۔